SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

Press Release

May 2, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی نے میوچل فنڈز کی لسٹڈ سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کے معیارات جاری کردئے

اسلام آباد(۲ مئی)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے میوچل فنڈز کی جانب سے لسٹڈ سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے ہدایات اور معیارات جاری کردئے ہیں۔ان ہدایات کا مقصد میوچل فنڈز کے یونٹ ہولڈرز کے مفادات کا تحفظ اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کی جانب سے اس سرمایہ کاری میں رسک کی بہتر مینجمنٹ کو یقینی بنانا ہے۔

پاکستان کی میوچل فنڈ انڈسٹری نے گزشتہ دنوں میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے زیرانتظام اثاثہ جات 30جون 2016 سے پانچ سو چھیالیس ارب روپے سے بڑھ کر 31مارچ 2017 تک چھ سو چورانوے ارب روپے ہوگئے ہیں۔اس طرح صرف نوماہ کے عرصے میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے زیرانتظام اثاثہ جات میں ایک سو اڑتالیس ارب روپے یعنی ستائیس فیصد کا اضافہ ہوا۔ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے زیرانتظام اثاثوں میں اضافہ اس شعبے میں بہتر رسک مینجمنٹ کا تقاضا کرتا ہے۔

اسی تناظر میں،ایس ای سی پی کی جانب سے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں میں پہلے سے موجود رسک مینجمنٹ کو مزید بہتر اور مستحکم کرنے کے لئے اقدامات لئے جارہے ہیں اور اسی مقصد کے لئے ایس ای سی پی نے ایک ان سکیورٹیز کی نشاندہی کے لئے جائزے کا اہتمام کیا جن میں سرمایہ کاری ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے لئے محفوظ ہے۔اسی سٹڈی کے نتیجے اور سٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے ساتھ ایسی سکیورٹیز کا ایک معیار طے کیا گیا ہے جن میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیاں سرمایہ کاری کرسکتی ہیں۔

اس معیار کے مطابق میوچل فنڈز اپنی فنڈز کا زیادہ تر حصہ ان ایکویٹی سکیورٹیز میں انویسٹ کریں گے جو کہ فری فلوٹ اور کم از کم لین دین کے دنوں کی شرائط پر پورا اترتے ہیں۔ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ سرمایہ کاری کرتے وقت ان کمپنیوں کے مالی استحکام اور اسٹاک ایکس چینج پر ان کا اسٹیٹس کے بارے میں تسلی کرلیں۔مزید ازاں ان کمپنیوں کی آڈٹ شدہ مالی رپورٹ کو بھی دیکھا جائے۔

امید کی جاتی ہے کہ ان احتیاطی تدابیر اور معیارات کی نتیجے میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے رسک کو کسی حد تک کم کیا جاسکے گا اور سرمایہ کاری کے فیصلوں کے لئے ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو رہنمائی ملے گی۔اس معیارات سے متعلق نوٹیفکیشن ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر لگادیا گیا ہے۔